احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 6- اکتوبر 2000ء - 7 رجب 1421 ہجری- 6 اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر228

شام، ایران اور یمن کی فتح

غزوہ احزاب سے پہلے خندق کی کھدائی کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے آپ نے ایک پتھر پر کدال چلائی اور فرمایا شام کی کنجیاں میرے حوالے کی گئی ہیں اور ایران کی چابیاں مجھے عطا کی گئی ہیں اور یمن اور صنعاء کے محلات میرے سپرد کر دیئے گئے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد4 ص303 دارالفکر بیروت)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مردان خدا کی صفات

وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں۔ فقط ایک کو جانتے ہیں اور اس ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں۔ دنیا ان کے قدموں پر گری جاتی ہے گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے۔ وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں۔ وہی سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں۔ وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں۔ کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا۔ اور کوئی خدا کو پہچانتا نہیں مگر وہ۔ وہ خدا نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ خدا سے الگ ہیں۔ وہ ابدی نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ کبھی مرتے ہیں۔ پس کیا ایک ناپاک اور خبیث آدمی جس کا دل گندہ خیالات گندے زندگی گندی ہے ان سے مشابہت پیدا کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ مگر وہی مشابہت جو کبھی ایک چمکیلے پتھر کو ہیرے کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ مردان خدا جب دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں تو ان کی عام برکات کی وجہ سے آسمان سے ایک قسم کا انتشار روحانیت ہوتا ہے اور طبائع میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے اور جن کے دل اور دماغ سچی خوابوں سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں ان کو سچی خوابیں آنی شروع ہو جاتی ہیں لیکن در پردہ یہ تمام انہی کے وجود باجود کی تاثیر ہوتی ہے جیسا کہ مثلاً جب برسات کے دنوں میں پانی برستا ہے تو کنوؤں کا پانی بھی بڑھ جاتا ہے اور ہر ایک قسم کا سبزہ نکلتا ہے لیکن اگر آسمان کا پانی چند سال تک نہ برسے تو کنوؤں کا پانی بھی خشک ہو جاتا ہے۔ سو وہ لوگ در حقیقت آسمان کا پانی ہوتے ہیں۔ اور ان کے آنے سے زمین کے پانی بھی اپنا سیلاب دکھلاتے ہیں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 171-172)

عہدیداران جماعت کے لئے

دوہرے ثواب کا موقعہ

○ "میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کو سمجھیں انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے۔"

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں چند یوم باقی رہ گئے ہیں عہدیداران کو چندہ تحریک جدید کی وصولی کی طرف پوری توجہ کرنے کی ضرورت ہے تا کسی مجاہد کے ذمہ بقایا نہ رہ جائے۔

(وکیل المال اول)

☆☆☆☆☆☆

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

○ تمام امراء اضلاع اور صدران جماعتہائے احمدیہ پاکستان کی خدمت میں بغرض اطلاع عرض ہے کہ 10۔اکتوبر تا 30۔اکتوبر مرکز ربوہ میں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام منعقد ہو رہی ہے۔ اس بیس روزہ کلاس میں اپنے حلقہ سے دو موزوں صحت مند، قابل اور محنتی افراد کا انتخاب کر کے مرکز میں بروقت بھجوائیں۔ اس کلاس میں شامل ہونے والے طلباء کے لئے ناظرہ قرآن کریم جاننا بہت ضروری ہے۔ امراء کرام طلباء کے ہمراہ تصدیقی خط بھیجنا ہرگز نہ بھولیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی)

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆☆☆☆☆☆

عرفانِ حدیث نمبر 51

اللہ تبتّل کرنے والے کو پسند کرتا ہے

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

اللہ اس انسان سے محبت کرتا ہے جو متقی ہو' دنیا سے بے نیاز ہو اور گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔ (صحیح مسلم کتاب الزہد)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں:۔

ایک حدیث مسلم کتاب الزہد والرقاق سے لی گئی ہے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا' اللہ تعالیٰ اس انسان سے محبت کرتا ہے جو پرہیزگار ہو' بے نیاز ہو' گمنامی اور گوشہ نشینی کی زندگی بسر کرنے والا ہو۔ اس حدیث کے تمام الفاظ تقویٰ کی نشاندہی کرنے والے ہیں اور کچھ تشریح کے محتاج ہیں جو میں آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود(۔) کی زندگی جو دعوے سے پہلے کی تھی وہ اس حدیث کے ایک ایک لفظ پر گواہ ہے۔ حضرت مسیح موعود(۔) تنہائی پسند تھے' اپنے آپ کو الگ رکھا ہوا تھا' لوگوں کے سامنے کسی نمود و ریاء کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اور غنی تھے اس بات سے کہ کوئی آپ کو کیا سمجھتا ہے اور خفی یعنی دنیا کی نظر سے چھپ کر اپنی نیکیوں کو پرورش دینے والے۔ قطع نظر اس کے کہ دنیا آپ کو کیا سمجھتی ہے۔ اس حال سے اللہ نے آپ کو باہر نکالا اور جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں ہوا آپ نے اس گوشہ نشینی کو ترک نہیں فرمایا۔ پس یہ مراد نہیں کہ آپ دنیا کو چھوڑ کر ایک طرف ہو کر بیٹھ جائیں۔ اس مضمون کو سمجھیں۔ آپ کی نیکیاں آپ کے سینے میں مخفی ہونی چاہئیں۔ آپ کی ذات ان نیکیوں پر پردے ڈالے رکھے۔ کبھی بھی آپ کو نیکیاں دکھانے کا شوق پیدا نہ ہو بلکہ یہ خیال آئے تو سمجھیں کہ شیطان کا وسوسہ ہے۔ وہ سادہ لوگ جو اس حالت میں زندگی بسر کرتے ہیں وہ سچے احمدی ہیں۔ ان میں سے بہتوں کو آپ پہچانتے بھی نہیں۔ وہ خاموشی کے ساتھ اپنی نیکیوں کو اپنے دلوں میں رکھے ہوئے' اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے پھرتے ہیں اور سادہ' ہر ایک کے سامنے جھکنے والے' ہر ایک کے سامنے جی کہنے والے اور نمازوں کا حق ادا کرنے والے لیکن دنیا ان کو نہیں سمجھتی۔ مگر اللہ ان کو سمجھتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا رسول فرما رہا ہے کہ اللہ ایسے انسانوں سے محبت کرتا ہے۔

پس دیکھنے والے کو معلوم بھی نہ ہو کہ کیا کیا جواہر اس گدڑی میں لپٹے ہوئے ہیں۔ اس ذات کے اندر کون کون سی نیکیاں چمک رہی ہیں مگر جب وہ خوشبو دیں تو پھر وہ دکھائی بھی دیتی ہیں۔ پس یہ مطلب نہیں کہ آپ کی نیکیاں خوشبو نہ دیں۔ ان نیکیوں نے خوشبو تو دینی ہی ہے مگر وہ از خود خوشبو دیتی ہیں۔ کوشش کر کے ان کو ابھارا نہیں جاتا۔ ہر ذات جس کے اندر خدا تعالیٰ کا تقویٰ ہے اس کی ایک خوشبو ہے جو ضرور پھیلتی ہے۔ مگر بالارادہ اس خوشبو کو پھیلانا اس کے ذہن میں نہیں ہوتا۔ پس ارد گرد کے لوگ بھی اس کو کچھ دیکھتے ہیں' کچھ جانتے ہیں' کچھ پہچانتے ہیں مگر تقویٰ کی ان علامتوں کے ذریعے جو از خود پھوٹا کرتی ہیں' بالارادہ ان کو ابھار کر دنیا کے سامنے پیش نہیں کیا جاتا۔

(الفضل 11 جنوری 99ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 9/ اکتوبر 2000ء

4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. دستاویزی پروگرام۔
8-20 a.m. چائنیز سیکھئے۔
8-55 a.m. بیگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-20 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-50 a.m. درس القرآن نمبر 25
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-40 p.m. اردو کلاس نمبر 460
3-00 p.m. انڈونیشین سروس
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں
5-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 161
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
10-25 p.m. اردو کلاس نمبر 461
11-40 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 10/ اکتوبر 2000ء

12-40 a.m. ترکی پروگرام۔
1-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-05 a.m. دینی تعلیمات
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 161
3-30 a.m. نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
6-35 a.m. اردو کلاس نمبر 461
8-05 a.m. نارویجین سیکھئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-10 a.m. پشتو پروگرام۔
12-05 p.m. دینی تعلیمات
12-35 p.m. لقاء مع العرب
1-40 p.m. اردو کلاس نمبر 461
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-00 p.m. بنگالی ملاقات
(ریکارڈ: 3/ اکتوبر 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس
8-15 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-40 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر 462
11-35 p.m. زندہ لوگ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 11/ اکتوبر 2000ء

1-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-00 a.m. ہماری کائنات۔
2-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 132
3-35 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-50 a.m. لقاء مع العرب۔
6-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر 462
8-25 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-50 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
10-50 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-00 p.m. ہماری کائنات۔
12-15 p.m. زندہ لوگ
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-35 p.m. اردو کلاس نمبر 462
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر 21
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات
(ریکارڈ: 10/ اکتوبر 2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 133
8-15 p.m. اردو اسباق
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر 463
11-35 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

ایک کامیاب الٰہی تحریک - وقف جدید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات کی روشنی میں

خاص پہلو

حضور ایدہ اللہ بنصرالعزیز نے وقف جدید کے سال 1990ء کے اعلان میں فرمایا:-

"اس تحریک کے بعض خاص ایسے پہلو ہیں جن کو جماعت کو پیش نظر رکھتے رہنا چاہئے۔

یہ تحریک غیر معمولی چندے طلب نہیں کرتی لیکن اس کا زور اس بات پر ہے کہ زیادہ سے زیادہ احمدی حسب توفیق بشاشت کے ساتھ' خوشی کے ساتھ کچھ نہ کچھ ضرور خدا کی راہ میں پیش کریں- باقی تحریکات میں زیادہ تر مقابلے اس بات کے ہوتے ہیں کہ کون آگے بڑھتا ہے اور کون زیادہ خدا کی راہ میں لٹاتا ہے- اس تحریک میں ملکوں کے مقابلے ہیں کہ کتنے زیادہ افراد خدا کی راہ میں مالی قربانی میں شامل ہوتے ہیں- بچے بھی' عورتیں بھی' مرد بھی' بڑے بھی' چھوٹے بھی سب مل کر اور جہاں تک شمولیت کا تعلق ہے- جتنی بھی کوئی توفیق پاتا ہے- اس کی دی ہوئی رقم کو خوشی سے قبول کیا جاتا ہے...... پس وقف جدید میں جب ہم افراد کی تعداد میں اضافہ پر زور دیتے ہیں تو میری نیت اس میں ہمیشہ یہی ہوتی ہے تاکہ وہ احمدی بھی جو اب تک مالی قربانی کی لذت سے محروم ہیں اور اس کی برکتوں سے محروم ہیں ان کو اس بہانے ایک موقعہ میسر آجائے اور پھر خدا کے فضل کے ساتھ وہ ہر دوسری تحریک میں خود بخود آگے بڑھنے لگیں-"

(خطبہ جمعہ 29- دسمبر 1989ء)

وقف جدید اور روحانیت

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے ایک اور پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:-

"وقف جدید کا تعلق ولایت سے حضرت مصلح موعود..... نے رکھا اور جو نقشہ کھینچا ہے اپنے اس روحانی خواب کا وہ یہ ہے کہ جگہ جگہ بڑے بڑے اولیاء اور قطب پیدا ہو رہے ہیں- دیہات میں اور گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہو رہے ہیں- تو وقف جدید کی تحریک تو بالکل عمومی' عام سی ایک دنیا کی نہیں دین کے لحاظ سے پسماندہ دیہات کی تحریک تھی مگر جو مقاصد تھے وہ اتنے بلند تھے کہ گاؤں گاؤں میں رازی پیدا ہوں' گاؤں گاؤں میں اولیاء اللہ اور قطب پیدا ہونے شروع ہو جائیں-"

(خطبہ جمعہ 27- دسمبر 1996ء)

ایک شاندار خدمت

وقف جدید کی متفرق خدمات میں سے ایک خاص خدمت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:-

"وقف جدید کو ایک بہت ہی عظیم الشان خدمت کا تھر کے علاقے میں موقع ملا- یہ وہ علاقہ ہے جہاں ہندو بکثرت آباد ہیں اور یہی ایک وہ علاقہ ہے جہاں آج بھی مسلمانوں کے مقابل پر ہندوؤں کی اکثریت ہے لیکن اکثر ہندو اچھوت کہلانے والے ہیں یعنی ہندوؤں کی طبقاتی تقسیم کے لحاظ سے سب سے نچلے درجے سے تعلق رکھتے ہیں- وقف جدید کا جس سال آغاز ہوا ہے اسی دوران عیسائیوں نے جو امریکہ سے غیر معمولی طور پر مدد حاصل کر رہے تھے' تھر کے علاقے پر وہاں کے باشندوں کو عیسائی بنانے کی یلغار کی اور اس لحاظ سے یہ الٰہی تحریک خاص طور پر اہمیت اختیار کر جاتی ہے کہ اگر وقف جدید کی تحریک جاری نہ ہوئی ہوتی اور جماعت احمدیہ کو تھر کے علاقے میں اس طرح خدمت کا موقع نہ ملتا تو بعید نہیں کہ وہاں بہت تیزی کے ساتھ عیسائیت پھیل جاتی لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے اس بروقت تحریک کے نتیجے میں جب ہم نے معلمین تقسیم کرنے کے لئے مختلف علاقوں کے جائزے لئے تو معلوم ہوا کہ تھر کے علاقے میں بڑی شدید ضرورت ہے- ایک تو ویسے بھی ہندوؤں میں (دعوت الی اللہ) کی خاطر وہی علاقہ موزوں تھا' دوسرے علم ہوا کہ عیسائیوں نے بہت بڑی یلغار کر رکھی ہے اور امریکن غذائی امداد کا ایک بہت بڑا حصہ اس علاقے کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے- چنانچہ جب میں نے وہاں دورہ کیا اور حالات کا جائزہ لیا تو عموماً یہی مشورہ دیا گیا کہ جماعت کی طرف سے بھی کوئی امدادی پروگرام مقابل پر جاری ہونا چاہئے ورنہ یہاں کامیابی مشکل ہے- اس پر میں نے اس تجویز کو نہ صرف سختی سے رد کیا بلکہ آئندہ بھی ہمیشہ اس تجویز کی سوچ کے دروازے بھی سب پر بند کر دیئے- اور میرا استدلال یہ تھا کہ جہاں تک دولت کے ذریعے مذہب تبدیل کرنے کا تعلق ہے نہ ہم اس میدان کے کھلاڑی ہیں نہ ہم اس بات کے قائل ہیں' نہ ہمیں توفیق ہے کہ ہم دنیا کی بڑی بڑی طاقتوں کا اس میدان میں مقابلہ کر سکیں- اگر ہم ایک روپیہ خرچ کریں تو امریکہ دس لاکھ روپیہ خرچ کر سکتا ہے اور اگر روپیہ کی لالچ میں یا لالچ نہ بھی کہیں' ضرورت مند کی مدد پوری کر کے اسے اپنی طرف متوجہ کرنا ہے تو ضرورت بے انتہاء ہے اسے آپ پورا نہیں کر سکتے- ایک پیاس بھڑکا دیں گے اور جس قسم کی پیاس بھڑکائیں گے اس قسم کا پانی آپ کے پاس نہیں ہو گا- اس لئے نہایت ہی جاہلانہ حرکت ہو گی اور اگر ہم مالی امداد کے ذریعے امریکن طاقتوں کا یا مغربی طاقتوں کا مقابلہ کریں-

دوسرا پہلو یہ تھا کہ یہ لوگ غریب ہیں اور بہت ہی لمبے عرصے سے خود اپنے ہم مذہب لوگوں کی حقارت کا نشانہ بنے رہے ہیں- یعنی ہزارہا سال سے انسانی طبقات میں سب سے زیادہ ذلیل سمجھے جانے والے لوگ تھے' ان سے میں نے کہا کہ آپ ان کی ذلتوں میں اضافہ کرنے کا سوچ کس طرح سکتے ہیں- یہ غریب عزت دار ہیں- غربت میں بھی ان کو ابھی ہاتھ پھیلانے کی عادت نہیں- ان میں کوئی بھکاری آپ کو نظر نہیں آئے گا- غریب فاقہ کش مزدور کثرت سے دیکھیں گے لیکن کوئی فقیر ان میں دکھائی نہیں دے گا- بڑی محنت کش قوم ہے تو میں نے کہا کہ ایک ایسی باعزت قوم کو جس کا نفس معزز ہے اگرچہ بدن غریب ہے اس کے اندر خدا کی ایک ہی نعمت ہے اور وہ اس کی عزت نفس ہے- آپ اسے بھکاری بنا کر وہ ایک دولت بھی اس کے ہاتھ سے چھین لیں چنانچہ اس استدلال کا خدا کے فضل سے اثر پڑا اور وقف جدید کے معلمین بھی پورے عزم کے ساتھ اس علاقے میں یہ سمجھتے ہوئے گئے کہ ہم نے ان کو عزت نفس عطا کرنے کے لئے جانا ہے اور یہی پیغام ان کو دیا- چنانچہ مقابلہ ایک طرف دولت کا تھا اور ایک طرف اخلاقی عظمت کا اور معلمین وہاں جا کر عیسائیوں کے مقابلہ پر یہی پیغام دیتے تھے کہ کچھ لوگ تمہاری بھوک مٹانے کے لئے آئے ہیں' بہت اچھی بات ہے- تمہیں کپڑے پہنانے کے لئے آئے ہیں یہ بھی بہت اچھی بات ہے لیکن ساتھ ہی تمہیں بھکاری بنانے کے لئے بھی آئے ہیں اور پیسہ دے کر تمہارا مذہب تبدیل کرنے کے لئے آئے ہیں اور یہ اچھی بات نہیں- ہم تمہیں مزید عزت نفس عطا کریں گے- ہم تمہیں (دین) بھی دیں گے اور اس کے ساتھ تم سے مالی قربانی کے مطالبے بھی کریں گے اور تمہیں یہ کہیں گے کہ انتہائی غربت کے باوجود کچھ نہ کچھ نیک کاموں میں خرچ کرنے کی عادت ڈالو- یہ پیغام بظاہر کڑوا ہے لیکن درحقیقت تمہیں تحت الثریٰ سے اٹھا کر آسمان کی بلندیوں تک لے جائے گا اور یہ سادہ پیغام ان کے دل پر اتنا اثر انداز ہوا اور اتنا اس نے ان کے دلوں کو لبھایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ عیسائیت کے مقابل پر احمدیت کو وہاں بڑی کثرت کے ساتھ ہندو غریب اقوام کو (دین حق) میں داخل کرنے کی توفیق ملی-"

(خطبہ جمعہ 4- جنوری 1991ء)

حیرت انگیز وفا

قربانی کے میدانوں میں جماعت احمدیہ کو جو خاص امتیاز حاصل ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:-

"دنیا میں جتنی بھی قومیں نیکی کے نام پر خرچ کرتی ہیں ان کے متعلق بلاخوف اختلاف یہ کہا جا سکتا ہے کہ ہر آنے والے سال میں لوگوں کے جذبے میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور رفتہ رفتہ نیک کاموں پر از خود خرچ کرنے کا رجحان کم ہوتا چلا جا رہا ہے- جماعت احمدیہ کا گراف اس سے بالکل مختلف ہے اور حیرت انگیز وفا کے ساتھ اپنے اس اسلوب کو قائم رکھے ہوئے ہے کہ ہر آنے والا سال جماعت کی مالی قربانی کی روح کو کم کرنے کی بجائے بڑھا رہا ہے- یہ اعجاز خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ایک سچے فرستادہ کے سوا کوئی دنیا میں دکھا نہیں سکتا- ساری دنیا کی طاقتوں کو میں کہتا ہوں کہ مل کر زور لگا کر دیکھ لیں- حضرت اقدس (بانی سلسلہ احمدیہ) جیسی کوئی مالی قربانی کرنے والی جماعت کہیں ہو تو لا کر

دکھائیں۔ دنیا کے سامنے وہ چہرے تو پیش کریں۔ وہ کون لوگ ہیں جو اس طرح اخلاص اور وفا کے ساتھ اور بڑھتی ہوئی قربانی کی روح کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنے اموال پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔......

وقف جدید کے سلسلہ میں جب پہلے سال اعلان ہوا تھا تو مجھے یاد ہے کہ ساٹھ یا ستر ہزار روپے کا وعدہ تھا اور پھر ہم کوشش کرتے رہے' زور لگاتے رہے اور خدا کے فضل سے ہر سال تحریک آگے بڑھتی رہی پھر جب خدا تعالیٰ نے مجھے خلافت کے منصب پر فائز فرمایا تو اللہ بخش صاحب صادق کو وقف جدید کا ناظم مقرر کیا گیا اور ان کے دور میں بھی نہ صرف تحریک آگے بڑھی بلکہ جس وقت تک میں تھا اس کی نسبت مالی قربانی میں پہلے سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ آگے بڑھی اور اللہ کا بڑا احسان ہے کہ کسی پہلو سے بھی مجھے یہ شکوہ نہیں ہوا کہ اس میں یہ کمزوری آگئی ہے اور یہ بتاتے ہوئے مجھے خوشی ہے۔ کوئی غم نہیں ہے۔ اگر میری کمزوریوں کی وجہ سے پہلے کوئی کمزوری تھی تو اللہ نے احسان فرمایا کہ ان کمزوریوں کو دور کر دیا اور اب جب باہر آکر عالمی تحریک کی ہے تو یوں لگتا ہے جیسے یکدم انقلاب برپا ہو گیا ہو۔"

(خطبہ جمعہ 25۔ دسمبر 1992ء)

روز افزوں ترقی

وقف جدید بفضل خدا ہر لحاظ سے اور ہر پہلو سے بسرعت ترقی کی جانب قدم اٹھا رہی ہے۔ اس پہلو سے حضور فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید سے متعلق جب حضرت مصلح موعود نے پہلا اعلان کیا تو بہت ہی احتیاط کے ساتھ معمولی چندے کی تحریک فرمائی۔ اور اسے بہت آسان کر کے جماعت کو دکھایا۔ چند ہزار روپے کی تحریک تھی اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ اس سلسلہ میں چونکہ بہت سے زمیندار زمین کے کچھ ٹکڑے وقف کریں گے اور معلمین کو جن کو ہم بہت تھوڑا گزارہ دیں گے ان زمینوں سے کچھ زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے مالی لحاظ سے اتنے فکر کی بات نہیں۔

اس تحریک کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جتنی توقع حضرت مصلح موعود نے ظاہر فرمائی تھی اس سے زیادہ کے وعدے جماعت نے پیش کئے۔ اور جتنے مراکز کا شروع میں اعلان فرمایا تھا کہ وقف جدید کے معلم وہاں جاکر بیٹھیں گے اس سے زیادہ مراکز کا سامان مہیا ہو گیا۔"

(خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1991ء)

ایک اہم رویاء

تحریک وقف جدید کی عظیم الشان ترقی کی خبر ایک رویاء میں دی گئی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک عجیب اتفاق ہے یا اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے کہ ماریشس کی سرزمین سے میں نے وقف جدید کے اگلے سال کا اعلان کرنا تھا اور ماریشس کے ہی ایک مخلص نوجوان جو واقف زندگی ہیں یعنی عبدالغنی جہانگیر' ان کو اللہ تعالیٰ نے رویاء میں وقف جدید کے متعلق ہی کچھ دکھایا اور تقریباً مہینہ ڈیڑھ مہینہ پہلے انہوں نے بڑے تعجب سے مجھے یہ رویاء لکھا جو بہت معنی خیز ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک رویاء دیکھا جس کا دل پر گہرا اثر ہے لیکن سمجھ نہیں آرہی کہ کیا مطلب ہے؟ میں نے دیکھا کہ جماعت احمدیہ ایک میز کی طرح ہے جس کی ٹانگیں بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہیں لیکن وقف جدید کی اور تحریک جدید کی دو ٹانگیں باقی ٹانگوں سے تیز بڑھ رہی ہیں۔ یہاں تک کہ دیکھتے دیکھتے وقف جدید کی ٹانگ بہت ہی زیادہ تیزی کے ساتھ بڑھنا شروع ہو گئی۔ تحریک جدید کی ٹانگ نے پوری کوشش کی کہ ساتھ مقابلہ کرے لیکن نہ کر سکی تو اچانک میں نے دیکھا کہ تحریک جدید کی ٹانگ میں بولنے کی طاقت پیدا ہوئی اور اس نے کہا بس بس! اب میں اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتی۔ تم بڑھنا کم کر دو۔ ہلکا کر دو۔ وقف جدید کی ٹانگ نے جواب دیا یہ میرے بس کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے اختیار سے نہیں بڑھ رہی۔ مجھے بڑھنا ہی بڑھنا ہے۔ اس کی تعبیر کچھ تو چندوں کی شکل میں نظر آرہی ہے۔ جس تیز رفتاری کے ساتھ وقف جدید کے چندے گزشتہ کے مقابل پر بڑھ رہے ہیں اتنا تیز اضافہ تحریک جدید میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ برکت والی تعبیر کے متعلق امید رکھتا ہوں کہ وہ تعبیر پوری ہو گی اور وہ یہ ہے کہ وقف جدید کے عمل کا میدان۔ ہندوستان' بنگلہ دیش اور پاکستان ہیں۔ اس وقت یہ صورت ہے کہ تحریک جدید کے تابع جو دوسری جماعتیں ہیں وہ بہت زیادہ تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے مجھے امید ہے اور میری دعا ہے کہ جہانگیر صاحب کی یہ خواب ان معنوں میں پوری ہو کہ اچانک دیکھتے دیکھتے بنگلہ دیش' ہندوستان اور پاکستان کی جماعتیں اس تیزی سے آگے بڑھنے لگیں کہ باہر کی جماعتوں سے آگے نکلنے لگیں اور وہ احتجاجاً کہیں کہ تم کچھ بڑھنا کم کر دو اور وہ یہ جواب دیں کہ ہمارے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمارے رب کی تقدیر ہے جسے ہم بدل نہیں سکتیں اور خدا کرے کہ میری یہ تعبیر سچی نکلے اور اس کو سچا ثابت کر دکھلانے میں ان جماعتوں کو جو محنت کرنی ہے۔ جو دعا کرنی ہے۔ جس اخلاص سے خدمت کرنی ہے۔ ہم سب مل کر ان کے لئے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق بخشے اور واقعۃً یہ نظارے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔"

(خطبہ جمعہ 31 دسمبر 1993ء)

خصوصی نصیحت

خدا تعالیٰ کی راہ میں اموال کی قربانی کی جو اہمیت ہے اس حوالے سے حضور فرماتے ہیں:۔

"میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے۔ اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ نے ان پر فضل فرمایا ہے' خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔

یہ خیال کہ جماعت کے عہدیداران کو کیا پتہ کہ ہمارے پاس کیا ہے' ہمیں کتنا ملتا ہے' یہ ایک بے تعلق اور بے معنی خیال ہے۔ جماعت کے عہدیداران کو خوش کرنے کے لئے تو آپ نے دینا ہی نہیں ہے۔ جس کے حضور پیش کرتے ہیں اسے سب کچھ پتہ ہے۔ کیونکہ دینے والا ہاتھ وہ ہے۔ عطا کرنے والے کو کیسے آپ دھوکہ دے سکتے ہیں۔ جس نے خود آپ کو کچھ دیا ہو آپ کیسے یہ سوچ سکتے ہیں کہ اسے آپ کے حالات کا علم نہیں ہے۔ پس ان عذر کے قصوں کو بھلا دیجئے چھوڑ دیں ان باتوں کو کہ آپ کے اوپر کتنی ذمہ داری ہے اور مالی لحاظ سے لوگ سمجھتے ہیں کہ آپ اچھے ہیں لیکن عملاً یہ حال نہیں ہے۔

اس قسم کی باتیں عموماً کم چندہ دینے والے کیا کرتے ہیں۔ ان کو بھلا دیجئے اور یہ بات دیکھئے کہ جس خدا نے آپ کو عطا کیا ہے اگر اس کی محبت اور پیار کے اظہار کے لئے آپ اس کے حضور کچھ پیش کرتے ہیں تو وہ اسے رکھ نہیں لے گا وہ اسے واپس لوٹائے گا۔ اور وہ چند کر کے واپس لوٹائے گا۔ اور دس گنا زیادہ کر کے واپس لوٹانا اس نے اپنے اوپر فرض کر لیا ہے۔ وہ کیسے یہ کام کرتا ہے ہم ان اسرار کو نہیں جانتے مگر روزمرہ کی زندگی میں ان کاموں کو ہوتا ہوا دیکھتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اخلاص کے اعلیٰ معیار پر قائم ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے کوئی حد قائم نہیں فرمائی۔ فرمایا: پھر جسے وہ چاہے اسے جتنا چاہے بڑھا کر دیتا چلا جائے۔ اس کی کوئی حد نہیں ہے۔ تو پہلے تو یہ دیکھیں کہ خدا کے معاملے میں کنجوسی کرنا کوئی عقل کا سودا ہے؟ کوئی نفع کا سودا ہے یا گھاٹے کا سودا ہے......

پس اس کا تجربہ ہر جماعت کا چندہ دینے والا اپنے روزمرہ کے چندوں میں کر کے دیکھے تو وہ محسوس کرے گا کہ مالی قربانی سے اسے نئی عظمتیں اور نئی رفعتیں نصیب ہو رہی ہیں اور خدا سے اس کا تعلق دن بدن بڑھتا جا رہا ہے پس ایسی مالی قربانی نہ کریں جس کے نتیجہ میں خدا سے تعلق کم ہو۔ ایسی مالی قربانی کریں جس کے نتیجہ میں آپ خدا کے پیارے بنتے چلے جائیں۔ اور

> تیرے پیار میں رسوا ہو کر جائیں کہاں دیوانے لوگ
> جانے کیا کیا پوچھ رہے ہیں یہ جانے پہچانے لوگ
>
> ہر لحہ احساس کی صہباء روح میں ڈھلتی جائے ہے
> زیست کا نشہ کچھ کم ہو تو ہو آئیں مے خانے لوگ
>
> جیسے تمہیں ہم نے چاہا ہے کون بھلا یوں چاہے گا
> مانا اور بہت آئیں گے تم سے پیار جتانے لوگ
> یوں گلیوں بازاروں میں آوارہ پھرتے رہتے ہیں
> جیسے اس دنیا میں سبھی آئے ہوں عمر گنوانے لوگ
>
> (عبید اللہ علیم)

وہ آپ کا نگہدار ہو جائے۔ آپ کی ہر ضرورت کا کفیل ہو جائے۔ وہ اپنے ذمہ یہ لے لے کہ اس بندے کی ہر ضرورت میں پوری کروں گا۔ کیونکہ اس نے میری خاطر اپنی ضرورتوں کو نظر انداز کر کے میرے حضور کچھ مالی قربانی پیش کی ہے۔ خدا سے زیادہ شکر گزار اور کوئی نہیں ہے۔ اسی لئے اس کا نام شکور رکھا گیا ہے......

آپ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلقات کے مضمون پر مزید غور کیا کریں اور آپ کی مالی قربانی آپ کو وہ کچھ عطا کر جائے جسے دنیا کی ساری دولتیں بھی خرید نہ سکتی ہوں۔ ایک شخص چند کوڑی خدا کے حضور پیش کر دیتا ہے ایک ہے جو چند لاکھ پیش کر دیتا ہے۔ لیکن خدا نہ تو چند کوڑی میں خریدا جا سکتا ہے نہ چند لاکھ میں خریدا جا سکتا ہے تمام دنیا کی دولتیں خود اسی نے عطا کر رکھی ہیں۔ ساری دنیا کی دولتیں بھی اس کے حضور پیش کر دیں تو خدا خریدا نہیں جا سکتا۔ مگر یوسفؑ تو سوت کی ایک انٹی پر بک گیا اور آج تک دنیا اس کے قصے سناتی ہے۔ لیکن یوسفؑ کو خدا سے کیا نسبت ہے۔ خدا تو ایک انٹی سے کم رزق کے ایک دانے پر بھی بکنے کے لئے تیار بیٹھا ہے۔ اگر وہ محبت اور خلوص کے ساتھ اس کے حضور پیش کیا جائے۔ تو اپنی عظیم پر رفعت قربانیوں کو اس طرح ضائع نہ کریں۔ جب خدا کے نام پر آپ سے مانگا جائے تو خدا کو حاضر ناظر جان کر اپنے حالات پر غور کر کے اس سے تعلق بڑھانے کے لئے' اس سے پیار کے رشتے قائم کرنے کے لئے پیش کیا کریں۔ پھر دیکھیں آپ کی تنگ دستیاں بھی دور ہونی شروع ہو جائیں گی اور آپ کے رزق میں غیر معمولی وسعت ملے گی۔ اور ایسی وسعت نہیں ملے گی جو آپ کے لئے ابتلاء لے کر آئے۔ ایسی وسعت ملے گی جو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بدلیاں آپ کے لئے اٹھا لائے گی اور آپ ہمیشہ خدا کی رحمت کے سائباں تلے رہیں گے۔ آپ پر خدا کی برکتیں برسا کریں گی۔ آپ کی مصیبتیں کم ہوتی چلی جائیں گی۔ آپ کی راحت کے سامان بڑھتے چلے جائیں گے اور کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنے آپ کو ایک محفوظ انسان سمجھیں گے۔ جہاں بھی رہیں گے وہ آپ کے لئے دارالامان ہو گا۔"

(خطبہ جمعہ 27 دسمبر 1991ء موقعہ جلسہ سالانہ قادیان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ماخوذ

ایٹم بم۔ مختلف مراحل

ایٹم کا لفظ یونانی فلسفیوں نے رائج کیا تھا۔ لیکن ایٹم کے بارے میں اب سے ایک صدی پیشتر تک انسانی معلومات خاصی محدود تھیں اور جو کچھ ہم جانتے تھے وہ بھی درست نہ تھا۔ آج کل ہم جانتے ہیں کہ کسی عنصر کا وہ چھوٹے سے چھوٹا حصہ جو اس عنصر کی جملہ خصوصیات رکھتا ہو اور کسی کیمیائی تبدیلی میں آزادانہ حصہ لے سکتا ہو' ایٹم کہلاتا ہے۔ ایٹم کا حجم کتنا ہے؟ اگر آپ سوچنے پر قادر ہیں تو ایک ایسے مکعب کا تصور کیجئے جس کا ہر پہلو سنٹی میٹر کا دس لاکھواں حصہ ہو' اس ایک مکعب کے اندر ہیلیم گیس کے 127 ایٹم بخوبی سما سکتے ہیں۔ ایٹم کے تین بنیادی ذرے ہوتے ہیں۔ (ویسے تو 32 ذرے دریافت ہو چکے ہیں) ان بنیادی ذرات میں الیکٹرون' پروٹون اور نیوٹرون شامل ہیں۔ الیکٹرون نظام شمسی کی طرح ایٹم کے گرد مختلف مخصوص مداروں میں تیزی سے گردش کرتے رہتے ہیں جبکہ پروٹون اور نیوٹرون ایٹم کے مرکزے میں ہوتے ہیں۔ ایٹمی دھماکہ کرنے یا ایٹمی توانائی کے حصول کے لئے ایٹم کے ان مرکزوں کو (جن میں پروٹون اور نیوٹرون ہوتے ہیں) توڑا جاتا ہے۔ ایٹم کے مرکزے یا نیوکلیس کے بارے انسانی معلومات میں اب اس قدر اضافہ ہو چکا ہے کہ علم طبیعیات کی وہ شاخ جو نیوکلیس اور نیوکلیس کے اجزاء کی خصوصیات اور اثرات نیز ان سے خارج ہونے والے ذروں سے تعلق رکھتی ہو' نیوکلیائی طبیعیات کہلاتی ہے اور اس کے ماہرین کو نیوکلیائی طبیعیات دان کہا جاتا ہے۔ صرف اس نوع کے سائنس دان اور فنی ماہرین ایٹم کے مرکزے کو پھاڑ کر ایٹمی دھماکہ کرتے ہیں۔ ایٹم بم بنانے یا دھماکہ کرنے میں یورینیم کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ کیونکہ پاکستان و ہندوستان کے حالیہ ایٹم بم کم و بیش یورینیم کے بنے ہوئے تھے لہذا ایٹم بم تک پہنچنے سے پہلے یورینیم کے بارے میں جاننا اشد ضروری ہے۔

دنیا میں سب سے پہلے جس ایٹم کے مرکزے کو پھاڑ کر اس سے توانائی حاصل کی گئی وہ یورینیم کا ایٹم تھا یورینیم کو سب سے پہلے 1789ء میں جرمن سائنس دان مارٹن وچ کلاتھ نے دریافت کیا تھا اور اس کا نام ہمارے نظام شمسی کے سیارے یورینس کے نام پر رکھا گیا۔ یورینیم چاندی سے ملتی جلتی سفید رنگ کی دھات ہے۔ تاہم چاندی کے مقابلے میں یہ کافی سخت واقع ہوئی ہے۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ 1332 درجے سنٹی گریڈ اور یہ 3818 درجے سنٹی گریڈ پر ابلنا شروع کر دیتی ہے۔ یورینیم کی تابکاری کے بارے میں جب تک علم نہیں تھا اس وقت تک اس کا شمار بے مصرف اشیاء میں ہوتا تھا۔ 1938ء میں جب سے انکشاف ہوا کہ اس کے ایٹم کو پھاڑ کر ان سے ایٹمی دھماکے کا کام لیا جا سکتا ہے' تب سے اس کا شمار دنیا کی مہنگی ترین اشیاء میں ہونے لگا یورینیم کی زندگی تقریباً 24000 سال ہے۔ یہ قدرتی طور پر تین آئسوٹوپس میں پائی جاتی ہے یعنی اس کے ایٹم تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ان تمام میں الیکٹرون اور پروٹون کی تعداد یکساں (یعنی 92) مگر ان کے مرکزے میں نیوٹرونوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے۔ یعنی 142 143 اور 146 ہوتی ہے۔ سائنس کی زبان "ان آئسوٹوپس کو یورینیم 234' یورینیم 235 اور یورینیم 238 کہا جاتا ہے۔ یورینیم 234 کی تعداد بہت کم ہوتی ہے یعنی 057 ء فیصد جبکہ یورینیم 235 اور یورینیم 238 کا تناسب 0.7201 فیصد اور 99.2739 فیصد ہوتا ہے۔ یورینیم کے یہ دو آئسوٹوپس اہمیت کے حامل ہیں۔ کیونکہ یورینیم 238 پر نیوٹرون کی بمباری کر کے اس سے پلوٹونیم حاصل کیا جاتا ہے جس سے ایٹم بم بنتا ہے۔ جبکہ یورینیم 235 میں بھی یہی خصوصیات پائی جاتی ہے کہ اس سے بھی ایٹم بم بنایا جا سکتا ہے۔ اس کا تناسب قدرتی طور پر پائی جانے والی یورینیم میں 0.7 ہوتا ہے۔ یعنی 141 گرام خالص یورینیم دھات میں یورینیم 235 کی مقدار صرف ایک گرام ہوگی۔

ایٹم بم کی تیاری ایٹم بم کی تیاری میں دو چیزوں کا خیال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ یعنی ایسی جگہ جہاں یورینیم کو بحفاظت ذخیرہ کیا جا سکے اور ایٹمی تعامل کو حسب منشاء استعمال میں لایا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ ایٹمی بموں کا ایسا نظام ہو جس کے تحت انہیں کافی دیر تک محفوظ رکھا جا سکے۔ ایٹم بم بنیادی طور پر ایک جوہری ہتھیار ہے جو اپنی توانائی یا تباہ کرنے کی قوت ایٹم کے آئسوٹوپس کو توڑنے پھوڑنے یا عمل اشتقاق سے حاصل کرتا ہے۔ ایٹم کے آئسوٹوپس مرکزے میں موجود نیوٹرون کے' فرق سے پہچانے جاتے ہیں۔ ان مرکزوں پر نیوٹرون کی بمباری سے یورینیم اور پلوٹونیم حاصل ہوتے ہیں۔

یورینیم کو توڑنے پھوڑنے یا عمل اشتقاق کے تین اہم مراحل ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں:۔

1۔ ہر اشتقاق پر توانائی کا بے تحاشہ اخراج' 2۔ اصلی آئسوٹوپس کے اشتقاق کے نتیجے میں تابکاری کا پیدا ہونا' 3۔ متعدد نیوٹرونوں کا اخراج۔ یاد رہے کہ نیوٹرون کا اخراج زنجیری عمل کا باعث بنتا ہے۔ جس کا ذکر آگے آئے گا۔

اگر یورینیم۔235 کی ایک خاص مقدار جسے "فاصل کمیت" (Critical Mass)) کہتے ہیں' دستیاب ہو تو اس کے فالتو نیوٹرون اپنا کام اتنی عمدگی سے انجام دیں گے کہ ایک سیکنڈ کے دس لاکھویں حصے میں پورا مواد ریزہ ریزہ ہو جائے گا اور یوں زنجیری عمل خود بخود چالو ہو جائے گا اگر قابل اشتقاق مادے کی مقدار "فاصل کمیت" سے زیادہ ہو اور اس کو تیزی سے اکٹھا کر دیا جائے تو ایٹمی دھماکہ ہو سکتا ہے کیونکہ صرف ایک نیوٹرون زنجیری عمل کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے ایٹم دو قابل اشتقاق حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر حصہ "فاصل کمیت" سے چھوٹا ہوتا ہے اور یہ دونوں حصے انتہائی تیز رفتاری سے باہم پیوست کئے جاتے ہیں۔

ایٹم بم کی تیاری میں قابل اشتقاق مادہ (Fissionable Matter) یعنی یورینیم 235 یا پلوٹونیم کے دو ٹکڑے لئے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر ایک کی مقدار "فاصل کمیت" سے کم ہوتی ہے۔ لیکن ان دونوں کی مجموعی مقدار "فاصل جسامت" (Critical Size) کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ جب دونوں ٹکڑے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں تو ان میں ہر ایک ٹکڑا مستحکم (Stable) اور بالکل محفوظ ہوتا ہے کیونکہ "فاصل جسامت" سے کم ہونے کی وجہ سے اس میں زنجیری تعامل شروع نہیں ہو سکتا۔ ایٹم بم کی تکنیک کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ان دونوں ٹکڑوں کو یکدم زور سے ایک دوسرے کے ساتھ ملنے دیا جاتا ہے۔ ہم ایک ٹکڑے کی مثال بندوق سے نکلنے والی اور دوسرے کی ٹارگٹ یعنی نشانے کی سمجھ لیں۔ جب یہ دونوں ٹکڑے آپس میں تیزی سے ٹکراتے ہیں تو ان کی مجموعی کمیت "فاصل جسامت" سے بڑھ جاتی ہے اور ان میں موجود آوارہ نیوٹرون زنجیری عمل شروع کر دیتے ہیں جس سے مادہ میں اشتقاق کا عمل نہایت قلیل عرصے میں مکمل ہو جاتا ہے اور ایٹم بم اپنی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ چل جاتا ہے۔

زنجیری عمل اب ہم "زنجیری عمل" کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں غیر قیام پذیر یورینیم کے مخصوص آئسوٹوپس (Isotopes) اس وقت پھٹتے ہیں جب ان پر ایک دوسرے زوال پذیر مادے (Decaying Matter) کے ایٹموں کے نیوٹرون آ کر ٹکراتے ہیں۔ جونہی یہ پھٹتے ہیں تو ان سے مزید نیوٹرون خارج ہوتے ہیں۔ یہ نیوٹرون یورینیم کے دوسرے ایٹموں کو پھاڑنے کا باعث بنتے ہیں اور پھر بہت زیادہ نیوٹرون وجود میں آ جاتے ہیں جس سے عمل بڑی تیزی سے پھیل جاتا ہے جسے "زنجیری عمل" (Chain Reaction) کہا جاتا ہے۔

ایٹم بم کے عموماً تین حصے ہوتے ہیں ایک حصے میں نیوٹرون کا منبع ہوتا ہے جبکہ دو حصوں میں یورینیم 235 یا پلوٹونیم ایک مخصوص مقدار میں رکھی جاتی ہے۔ ان تینوں حصوں کو کیڈمیم دھات کی پن سے الگ رکھا جاتا ہے۔ ایٹم بم کو نشانے پر گراتے وقت ان حصوں کو انتہائی عجلت سے ملا دیا جاتا ہے۔ ایٹم بم کے ساتھ کمپیوٹر سسٹم بھی منسلک ہوتا ہے جو ایٹم بم کو گرانے کا صحیح وقت' مقام اور بلندی کا تعین کرتا ہے۔ آج کل ایٹم بم گرانے کا نظام خودکار ہو گیا ہے۔ ڈیلیوری سسٹم میں اتنی نمایاں اور حیرت انگیز ترقی ہوئی ہے کہ ایک ملک دوسرے ملک پر خواہ درمیان میں ہزاروں کلومیٹر کا فاصلہ کیوں نہ ہو' صحیح نشانے پر بم گرا سکتا ہے۔ ایٹم بم مختلف قسم کے ہوتے ہیں ان میں یورینیم اور پلوٹونیم سے بنا ایٹم بم' نیوٹرون بم' ہائیڈروجن بم اور کوبالٹ بم شامل ہیں۔ ایٹم بم ایک مہلک اور تباہ کن ہتھیار ہے۔ اس کی ہلاکت خیزی کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ ایک ایٹم بم سے 20000 ٹن ٹی این ٹی کے مساوی تباہ کن توانائی پیدا ہوتی ہے۔ اس بم کا پورا دھماکہ 2 مائیکرو سیکنڈ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اس دھماکے کے نتیجے میں اردگرد کا درجہ حرارت یک لخت ایک کروڑ ڈگری سینٹی گریڈ سے بھی تجاوز کر جاتا ہے اور ہوا کا دباؤ کرہ ہوائی کے دباؤ سے کوئی 20 لاکھ گنا بڑھ جاتا ہے۔ مادے کے تباہ ہونے سے الفا' بیٹا اور گاما جیسی مہلک شعاعوں کا اخراج بھی ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں تیز رفتار نیوٹرون بھی فضا میں ہر طرف بکھر جاتے ہیں۔ یہ نیوٹرون ان شعاعوں ہی کی طرح مہلک اور ضرر رساں ہوتے ہیں۔

ایٹم بم جب کسی آبادی کے اوپر پھٹتا ہے تو نہ صرف ہر طرف پلک جھپکتے آگ لگ جاتی ہے بلکہ دھماکہ اس قدر شدید ہوتا ہے کہ عمارات زمین بوس ہو جاتی ہیں۔ ایٹم بم کا دھماکہ اگر زیر زمین کیا جائے تو سمندر کی لہریں' پہاڑوں کی بلندی کے برابر اٹھ اٹھ کر دشمن کے بحری بیڑے کو مکمل طور پر تہس نہس کر دیتی ہیں بلکہ اگر دشمن کے جنگی جہاز کسی نیول بیس یعنی ساحل سمندر کے نزدیک کھڑے ہوں تو انہیں فٹ بال کی طرح اچھال کر عمارت پر دے مارتی ہیں جس سے نہ صرف جہازوں کے پرخچے اڑ جاتے ہیں بلکہ عمارات بھی ڈھے جاتی ہیں۔ ایٹم بم بنانے کے لئے یورینیم 235 کے پندرہ تا بیس کلوگرام یا پلوٹونیم 239 کے پانچ تا سات کلوگرام کی ضرورت ہوتی ہے سب سے پہلا تجرباتی ایٹمی دھماکہ 16۔ جولائی 1945ء میں میکسیکو (امریکہ) میں صبح ساڑھے چار بجے کیا گیا 6۔ اگست 1945ء کو دنیا کا پہلا ایٹم بم جاپان کے شہر ہیروشیما پر گرایا گیا۔ یہ ایٹم بم یورینیم 235 سے تیار کیا گیا تھا اور اس کا نام "چھوٹا لڑکا" تھا جس سے 118661 لوگ ہلاک اور 30524 لوگ زخمی ہوئے۔ 9۔ اگست 1945ء کو دنیا کا دوسرا ایٹم بم جاپان ہی کے ایک دوسرے شہر "ناگاساکی" پر گرایا گیا اس سے 73884 لوگ ہلاک اور 74909 زخمی ہوئے۔

دنیا میں ایٹمی ہتھیاروں کا ذخیرہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ 1945ء میں فقط تین ایٹم بم تھے۔ لیکن 1998ء میں ان کی تعداد پچاس ہزار سے زائد ہے۔ ان ہولناک ہتھیاروں یا بموں کی طاقت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ امریکہ روس' برطانیہ اور فرانس کے ایٹمی ہتھیاروں کی مجموعی طاقت ہیروشیما پر گرائے جانے والے دس لاکھ ایٹم بموں کے برابر ہے۔ ان پچاس ہزار ہتھیاروں میں سے آٹھ سے بھی کم ہتھیار امریکہ اور روس کو صفحہ ہستی سے ملیامیٹ کرنے کے لئے کافی ہیں۔ مزید ایک ہزار باقی ممالک کو اس بری طرح تباہ و برباد کر سکتے ہیں کہ پھر کرہ ارض زندگی کے قابل نہ رہے گا۔

ایٹمی توانائی کے فوائد ایٹمی توانائی یا جوہری توانائی ایسی توانائی ہے جو حرارت کی صورت میں یورینیم یا کسی اور دھات کے ایٹم پھاڑنے سے حاصل کی جاتی ہے ایک کلو عام کوئلے سے عام بجلی گھروں میں جو بجلی پیدا ہوتی ہے وہ ایک گھر کو صرف چار گھنٹے کے لئے روشنی فراہم کر سکتی ہے لیکن ایک کلو کوئلے کی پوری ایٹمی توانائی حاصل کرلی جائے تو یہ پاکستان بمعہ آزاد کشمیر کے تمام گھروں کو ایک ماہ تک کے لئے کافی ہے۔ آئن سٹائن پہلا سائنس دان تھا جس نے 1905ء میں توانائی کے ذخیروں کی طرف اشارہ کرکے کہا تھا کہ ان سے توانائی حاصل کرکے ذخیرہ کی جاسکتی ہے اس کی مشہور مساوات (E =MC 2) مادے اور توانائی کے مابین اہم رشتہ بتاتی ہے۔

ایٹمی توانائی کو ہم مثبت کام میں لا سکتے ہیں۔ ایٹمی بجلی گھر سے ہمیں سستی بجلی مہیا ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایٹمی توانائی کو خلائی راکٹوں، آبدوزوں، فیکٹریوں، بڑی بڑی صنعتوں میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے مثبت استعمال کی ایک مثال کراچی میں ایک چھوٹا سا ایٹمی بجلی گھر کافی سالوں سے کراچی کے ایک حصے کو بجلی سپلائی کر رہا ہے۔ اگر ہم اس طرح کے مزید بجلی گھر تیار کرلیں تو بجلی کے نرخوں کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

ایٹم سے بچاؤ کے طریقے عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ ایٹم بم کے نقصانات کی احتیاطی تدابیر نہیں ہیں۔ لیکن ایسی بات نہیں ہے کیونکہ احتیاطی تدابیر پر عمل کرکے کافی حد تک ایٹمی تابکاری کے اثرات سے بچا جاسکتا ہے جاپان کے دو شہروں کے لوگ کافی تعداد میں اس لئے لقمہ اجل بن گئے کہ وہ ایٹمی تابکاری کی احتیاطی تدابیر سے نابلد تھے۔ ایٹم بم کے پھٹنے کے بعد شعاعیں اردگرد تیزی سے پھیل جاتی ہیں جو کہ سب سے زیادہ نقصانات کا باعث بنتی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے کنکریٹ اور اینٹوں کی بڑی بڑی دیواروں والے گھر اور خندقیں استعمال کرکے ان سے بچا جاسکتا ہے بلکہ کنکریٹ کی دیواروں کی نسبت سیسہ اور جست کی موٹی موٹی دیواریں زیادہ محفوظ ہیں۔

تابکاری شعاعیں غذائی اشیاء پر خطرناک اثرات چھوڑتی ہیں۔ لہٰذا اشیاء کو ڈبوں میں بند کرکے ان کے اثرات کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔ تابکاری شعاعوں سے بچنے کے لئے پانی کی پھوار ضروری ہوتی ہے۔ ان سب احتیاطی تدابیر کے لئے عوام الناس کو شعور کے ساتھ ساتھ تربیت دینا بھی ضروری ہے۔ اس کے لئے محکمہ شہری دفاع کو اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہئے تاکہ یہ عوام کو زیادہ سے زیادہ احتیاطی تدابیر کی تربیت دے سکے۔

الفضل کا سالانہ چندہ صرف 750 روپے ہے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32970 میں سید ناصر احمد ولد محمد سلیمان شاہ صاحب قوم سید پیشہ بزنس عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/23 دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان نمبر 15/23 برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت شرقی الف مالیتی۔/2500000 روپے۔ جس کے وارث دو بھائی تین بہنیں ہیں میرا حصہ 2/7 مالیتی۔/357143 روپے۔ 2۔ پلاٹ نمبر 1/23 برقبہ ایک کنال جس میں 2 دوکانیں ہیں۔ 2500000 لاکھ روپے ایک دکان میں کپڑے کا کاروبار ہے اور ایک کرایہ پر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/12000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سید ناصر احمد 15/23 دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 عبدالحکیم وصیت نمبر 10709 گواہ شد نمبر2 ایم بشیر الحق وصیت نمبر 16258۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32971 میں طارق حیات ولد محمد سعید صاحب قوم کاہلوں جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 3 ایکڑ زرعی زمین واقع کچا کھوہ ضلع خانیوال مالیتی۔/750000 روپے۔ 2۔ ایک کنال زمین مع مکان کچا کھوہ ضلع خانیوال مالیتی۔/100000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 8 ایکڑ 5 کنال واقع چک نمبر 62/10-R ضلع خانیوال مالیتی۔/1000000 روپے۔ 4۔ زرعی زمین 16 ایکڑ 5 کنال واقع ٹرک اڈا تحصیل چوبارہ ضلع لیہ مالیتی۔/300000 روپے۔ 5۔ زرعی زمین دو کنال واقع دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ مالیتی۔/10000 روپے۔ 6۔ مکان برقبہ سوا تین مرلہ نمبر 15/1 واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی۔/150000 روپے۔ 7۔ مندرجہ بالا زمین سے سالانہ آمد۔/48000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق حیات 15/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ادریس وصیت نمبر 28550 گواہ شد نمبر2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32972 میں سمیعہ طارق زوجہ طارق حیات قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 15/1 دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ مبلغ۔/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔3۔ ترکہ والد مرحوم سے شرعی حصہ 3 ایکڑ زرعی زمین مالیتی۔/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سمیعہ طارق 15/1 دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد ادریس وصیت نمبر 28550 گواہ شد نمبر2 طارق حیات مسل نمبر 32971 خاوند موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32974 میں امتہ الرحیم شاہدہ بیوہ چوہدری محمد علی ظفر صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ہاؤس عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم نے جائیداد سے حصہ اپنی زندگی میں دیا پلاٹ برقبہ 3 مرلہ واقع کلر کہار ضلع چکوال مالیتی۔/40000 روپے۔2۔ زیورات طلائی 8 تولہ مالیتی۔/45000 روپے۔3۔ حق مہر وصول شدہ بصورت پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع عقب F.O.H ہسپتال ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الرحیم شاہدہ علی ہاؤس عقب فضل عمر ہسپتال گواہ شد نمبر1 شوکت علی پسر موصیہ گواہ شد نمبر2 ملک منور احمد جہلمی برادر موصیہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32975 میں شازیہ ثمرین بنت محمد حنیف قمر صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-21/8 دارالیمن وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی

باقی صفحہ 7 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کشمیر پر "سمجھوتہ" کرلیں

روس کے صدر ولادی میرپوٹن نے بھارتی پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان اور بھارت پر زور دیا کہ وہ کشمیر کے مسئلے پر "سمجھوتہ" کرلیں۔ 50 سال سے حل طلب یہ مسئلہ بیرونی مداخلت کے بغیر محض مفاہمت سے ہی حل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ہونے والے تشدد پر ہم بھارتی تشویش میں شریک ہیں۔ فلپائن، چیچنیا اور افغانستان میں دہشت گردی کے پیچھے ایک ہی طرح کے لوگ اور ذہن ہیں۔ ان کا مل جل کر مقابلہ کریں گے۔ پاک بھارت کشیدگی میں مسئلہ کشمیر حل نہ ہونے کے باعث اضافہ ہوا۔

بھارت روس معاہدے

بھارت اور روس کے درمیان 3- ارب ڈالر کے دفاعی معاہدوں پر دستخط ہو گئے۔ بھارت ٹی 90 ٹینکوں اور سخوئی طیاروں کے علاوہ روس سے طیارہ بردار بحری جہاز بھی حاصل کرے گا۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ ان دفاعی معاہدوں سے بھارت کی دفاعی صلاحیت میں قابل قدر اضافہ ہوگا۔

ہندوؤں نے ایک اور مسجد شہید کردی

بھارت میں انتہا پسند ہندوؤں نے نئی دہلی میں نظام آباد کے علاقے میں ایک اور مسجد شہید کر دی۔ مسلمانوں نے علاقے میں نئی مسجد تعمیر کی تھی۔ ہندوؤں نے قتل عام کیلئے لاؤڈ سپیکروں پر اعلانات کر کروادیئے مسلمان بستی چھوڑ گئے۔

اسرائیل کو صفحہ ہستی سے مٹاسکتے ہیں

عراق کے صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ اگر ہمیں زمینی راستہ مل جائے تو اسرائیل کو مختصر مدت میں صفحہ ہستی سے مٹاسکتے ہیں۔ یونیورسٹی کے طلباء سے ایک ملاقات میں انہوں نے کہا کہ عرب ملک اگر اسرائیل کے خلاف کارروائی کی صلاحیت نہیں رکھتے تو ہمیں یہودی ریاست کی سرحد تک رسائی دے دیں پھر دیکھیں ہم کیسے اس کا وجود ختم کرتے ہیں اسرائیلی پولیس اور فلسطینی مظاہرین کے درمیان حالیہ جھڑپوں پر عراق نے اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطیٰ میں امریکی سرپرستی میں امن ممکن نہیں مسجد اقصیٰ صرف جہاد سے آزاد ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تل ابیب پر حملہ کیلئے 1990ء سے عائد پابندیاں اٹھنے کا انتظار نہیں کریں گے۔ بہادر عراقی صیہونیت کو تباہ کرنے کیلئے بالکل تیار ہیں۔ عربوں کو چاہئے کہ امریکہ اور اسرائیل کے ہاتھوں ذلت برداشت کرنے کی بجائے قربانی کی راہ پر چلتے ہوئے اپنی تلواریں بے نیام کریں۔ واشنگٹن سے بہتری کی امید رکھنے والے خود کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں ہنگامے

پٹرول کی قیمتوں میں اضافے پر انڈونیشیا میں گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں۔ سرکاری افسر یرغمال بنالئے گئے۔ یہ ہنگامے جنوبی سلاویسی صوبے میں ہوئے۔

ترکی میں 300- اسلام پسند گرفتار

ترکی میں اسلام پسندوں کے خلاف آپریشن میں 300- افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ ان پر الزام ہے کہ وہ سیکولرزم کے مخالف ہیں۔ اسلام کی تعلیمات کو عام کرتے ہیں۔ گرفتار شدگان کا تعلق ایک بڑی اسلامی جماعت سے ہے جو ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کیلئے کوشاں ہے۔ ترکی میں مختلف حکومتوں اور اسلام پسندوں کے درمیان طویل عرصہ سے کشمکش جاری ہے فوج سیکولرزم کے مخالف عناصر کے خلاف کارروائی کیلئے حکومتوں پر دباؤ ڈالتی ہے۔ ترکی میں خواتین کو پردہ کرنے یا سر پر سکارف باندھنے تک کی اجازت نہیں۔

تائیوان کے نئے وزیراعظم

تائیوان کے صدر چن نے اپنے قریبی ساتھی چنگ ہوشنگ کو وزیراعظم نامزد کر دیا ہے نئی کابینہ جلد حلف اٹھائے گی۔

مقبولیت میں تھوڑا فرق

امریکہ کی صدارتی مہم میں بش جونیئر اور الگور کی مقبولیت میں تھوڑا فرق رہ گیا ہے دونوں امیدوار اپنے اپنے پروگراموں کی وضاحت کرتے رہے الگور کا کہنا ہے کہ میں کلنٹن کی پالیسیاں جاری رکھوں گا۔ بش جونیئر کا کہنا ہے کہ میں عوامی فلاح کے کام کروں گا۔

بش اور الگور کا اتفاق

امریکہ کے دونوں صدارتی امیدوار اس امر پر متفق ہو گئے ہیں کہ امریکہ فوجی طاقت کے استعمال میں محتاط رہے۔ طاقت اس صورت میں استعمال کرنی چاہئے۔ جب ملکی مفاد کو شدید خطرہ ہو۔ انتہائی ضرورت کے تحت فوج بیرون ملک بھجوائی جانی چاہئے۔

بقیہ صفحہ 6

رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شازیہ ثمرین B-21/8 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد خنیف قمر وصیت نمبر 16106 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 نیرالاسلام برادر موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

دعا کی عاجزانہ درخواست

○ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کو بعارضہ فالج بستر علالت پر دسواں سال گزر رہا ہے۔ مریضہ کا دایاں حصہ ماؤف ہے اور قوت گویائی سے محرومی ہے تاہم کھانا پینا بہت حد تک نارمل ہے۔ علاج ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک دونوں طریق سے جاری ہے مگر تاحال کامل شفاء کی صورت نظر نہیں آئی۔ جملہ قارئین کرام سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ التماس ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ولادت

○ مکرم اقرار حسین ناز صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقامی کو اللہ تعالیٰ نے 22- ستمبر 2000ء بروز جمعتہ المبارک بیٹا عطا فرمایا ہے۔ بیٹے کا نام محمد عمر طاہر تجویز کیا گیا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ارشاد محمد صاحب مرحوم چک نمبر 52 گ / ب فیصل آباد کا پوتا اور مکرم عبدالغفور صاحب چک نمبر 52 گ / ب فیصل آباد کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی اور کام کرنے والی عمر دراز سے نوازے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم شاہد محبوب صاحب کو مورخہ 2000ء-9-28 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "امتہ الحیٔ بارعہ" عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی مکرم محمد حسین صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم آف دارالعلوم شرقی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور تمام خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆☆☆☆☆☆

ضرورت چوکیدار

دفتر الفضل میں ایک چوکیدار کی ضرورت ہے سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ صحت اچھی ہو عمر 40-45 سال کے لگ بھگ ہو۔ اپنی درخواستیں صدر محلہ کی تصدیق سے بھجوائیں۔

(مینیجر الفضل)

ہر قسم کے پھولدار پودوں کے حصول کے لئے گلشن احمد نرسری سے رابطہ کیجئے

ایک زمیندار بھائی کا نیک نمونہ

○ ایک زمیندار بھائی جن کا وعدہ تحریک جدید قریباً بارہ ہزار روپیہ تھا اکتوبر سے پہلے ادائیگی نہ کر سکتے تھے۔ انہوں نے قرض لے کر چندہ ادا کر دیا اور جب ان کی فصل کی رقم انہیں مل گئی تو قرض خواہ کو قرض واپس کر دیا۔

زمیندار بھائیوں کو تحریک جدید کی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کا ہر ممکن خیال رکھنا چاہئے۔ ہمارے ایک بھائی نے نیک نمونہ قائم کر دیا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆☆☆☆☆☆

فضل عمر ہسپتال میں طلبا اور طالبات آپرنٹس نرسز کی آسامیاں

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں اس کے لئے تعلیمی معیار میٹرک 45% مارکس مقرر کیا گیا ہے۔ سائنس کے طلباء کو ترجیح دی جائے گی۔ امیدواران لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے عمر 15-20 سال کے درمیان ہونی چاہئے اور غیر شادی شدہ ہونا لازمی ہے۔

نرسنگ ٹریننگ کا کورس 3 سال کا ہوگا۔ منتخب شدہ طلبا اور طالبات کو سال اول میں -/500 روپے ماہوار اور سال دوم و سوم میں -/1000 روپے ماہوار وظیفہ ملے گا۔

انتخاب کے لئے امیدواروں کا انگلش کا تحریری ٹیسٹ ہوگا اور زبانی انٹرویو ہوگا۔

درخواستیں بنام ایڈمنسٹریٹر صدر محلہ / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 31- اکتوبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال - ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم منور احمد صاحب بجہ کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور فیصل آباد کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(1) توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ (2) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی (3) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل - ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 6-اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-50
ہفتہ 7-اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-42
ہفتہ 7-اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-03

حکومت کا غریب مکاؤ پروگرام

سپریم کورٹ کے فل بنچ نے ایڈہاک لیکچررز کی بحالی اور تنخواہوں کی ادائیگی کیلئے ہائی کورٹ کے احکامات معطل کرنے سے انکار کردیا۔ فاضل عدالت نے ریمارکس دیئے کہ لگتا ہے کہ حکومت غریب مکاؤ پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ ملک میں پہلے ہی بہت بے روزگاری ہے۔ حکومت مزید بے روزگار پیدا نہ کرے ایک طرف حکومت نے غربت مکاؤ پروگرام شروع کر رکھا ہے دوسری طرف وسیع پیمانے پر سرکاری ملازمین کو فارغ کیا جارہا ہے۔ یہ بات قرین انصاف نہیں کہ ایڈہاک لیکچراروں سے کام تو لیا جائے مگر تنخواہیں ادا نہ کی جائیں۔ فاضل عدالت نے کہا کہ ان لیکچررز کو پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ بھرتی ہونے تک کام کرنے دیا جائے۔

ڈالر 64 روپے کا

ڈالر کی قیمت 64 روپے ہو گئی ہے۔ ایک ماہ میں ڈالر کی قیمت میں 10 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ اوپن ریٹ اور انٹربینک ریٹ میں فرق 4 روپے ہے۔

ہدف حاصل کرلیا

وفاقی کابینہ نے کہا ہے کہ روپے کی قیمت میں کمی کا ہدف حاصل کرلیا ہے۔ روپیہ مزید سستا نہیں ہوگا۔ سٹیٹ بنک کو تمام ممکنہ اقدامات کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ وفاقی کابینہ نے آئی ایم ایف کے سٹینڈ بائی پروگرام کیلئے روپے کی شرح تبادلہ میں کمی کا ہدف حاصل کرلینے پر اطمینان کا اظہار کیا۔

ذوالفقار مگسی گرفتار

سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ذوالفقار علی مگسی کو سیکرٹ فنڈ سے دس کروڑ روپے ذاتی استعمال میں لانے اور دوستوں میں تقسیم کرنے کے الزام میں نیب نے کوئٹہ سے انکی رہائش گاہ سے گرفتار کرلیا۔ ان کا تعلق مسلم لیگ سے ہے اور وہ دو مرتبہ وزیر اعلیٰ رہے ہیں۔ دو مزید سابق وزرائے اعلیٰ کے خلاف بھی تحقیقات جاری ہیں اور چند روز تک ان کی گرفتاری کی توقع ہے۔ بلوچستان کے 29 کرپٹ بیوروکریٹس کی گرفتاری کا بھی فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

بھارتی جاسوس طیارہ آزاد کشمیر میں

ایک جاسوس بھارتی طیارہ آزاد کشمیر میں گھس آیا اور دو گھنٹے تک پرواز کی۔ بھارتی ریموٹ کنٹرول طیارہ رات آٹھ بجے نکیال سیکٹر میں آیا اور نو بجے چلا گیا۔ رات گیارہ بجے پھر یہ طیارہ گھس آیا اور ساڑھے بارہ بجے تک چکر لگاتا رہا۔

راجوری میں مجاہدین کا حملہ

راجوری میں بھارتی فوج کے ہیڈکوارٹر پر مجاہدین نے حملہ کیا اور تنصیبات تباہ کر دیں آگ کے شعلے اور دھوئیں کے بادل چھائے رہے۔ بھارتی فوج نے مزید دس بے گناہ شہید کر دیئے۔ مجاہدین سے جھڑپوں میں 29 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

باعزت واپسی کا راستہ

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ ہم انتقام کا سوچ بھی نہیں سکتے۔ فوج کو باعزت واپسی کا راستہ دینے کو تیار ہیں۔ نواز شریف حکمرانوں کی کرپشن سے پردہ اٹھاتے ہیں تو ان کے خاندان کی کردار کشی شروع کر دی جاتی ہے۔

عوام دب گئے

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ عوام زبردست مہنگائی کے بوجھ تلے دب گئے ہیں۔ ہمارے دور میں نوکریاں دی گئیں اب انہیں بے روزگار کیا جارہا ہے۔ بھارت جنگ کی دھمکیاں دے رہا ہے۔ حکمران کردار کشی کر رہے ہیں۔

نواز شریف کی درخواست مسترد

سپریم کورٹ نے نواز شریف کی درخواست مسترد کردی ہے اس میں درخواست کی گئی تھی کہ 12- مئی کا فیصلہ طیارہ کیس کا حصہ نہ بنایا جائے۔ یہ درخواست ابتدائی سماعت میں ہی مسترد کردی گئی۔

طیارہ کیس کی سماعت ملتوی

سندھ ہائی کورٹ نے طیارہ کیس میں سرکاری اپیل کی سماعت جمعہ تک ملتوی کردی۔ سرکاری اپیل کی سماعت بدھ کو خصوصی اپیل بنچ میں ہونا تھی لیکن نواز شریف کے وکلاء مصروف تھے۔

بجلی بند رہے گی

○ محکمہ واپڈا کی اطلاع کے مطابق مورخہ 7- اکتوبر کو ربوہ میں 8 بجے صبح تا 4 بجے سہ پہر بجلی بند رہے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوہدری جی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی نیز اندرون ملک
احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ستے لے جائیں
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6369134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 نکلسن روڈ لاہور
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائیٹر : رانا حبیب الرحمان

BRAIN TONIC
برین ٹانک
جان یونانی دواخانہ

نورس
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

AHMAD MONEY CHANGER
Approved by State Bank of Pakistan
Personalised Professional Services
Expert, Professional advice in Financial matter is available for you here, we deal in all foreign currencies
you are welcome to AHMAD MONEY CHANGER
B-1, Raheem Complex, Main Market Gulberg II, Lahore.
☎ # 5713728, 5713421, 5750480, 5751671 FAX: # 5750480
www.amcgul.com.pk

"ضرورت ہے"
درج ذیل آسامیوں کے لئے جگہ خالی ہے عمر 25 تا 35 سال ہو۔
(1) آفس ورک کے لئے (تعلیم کم از کم میٹرک) (2) اکاؤنٹنٹ (تجربہ کار) (3) ڈرائیور کم سیل مین (تعلیم کم از کم میٹرک) تاریخ انٹرویو 10-10-2000 12 بجے دوپہر کے بعد
درخواست گزار خود ملیں صدر صاحب اور قائد صاحب کی تصدیق کرواکر لائیں۔
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری گلی نمبر 5 نزد الفرح مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 7932514-16 Fax 7932517-

Soft Valley Institute of Information Technology
SOFT VALLEY ANNOUNCES
BCS 24 months MCS 18 months
Special Merit Scholarship
Rs. 50,000/-
7th October, 2000
Last date of application
22-A, Main Boulevard, Faisal Town, Lahore.
Ph: 6170932-33, Fax: 5167379,
E-mail: softvalley@starplace.com

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61